کیا سخت مجبوری میں کھائی جانے والی قسم پر بھی کفارہ لازم ہوگا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13221

تاریخ اجراء: 26جمادی الثانی1445ھ/09جنوری2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی شخص کو قسم اٹھانے پر مجبور کیا جائے اور وہ سخت مجبوری میں قسم کھالے، تو کیا اس صورت میں بھی قسم کا خلاف کرنے پر کفارہ لازم ہو گا؟ یا اُسے کوئی رعایت حاصل ہو گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

دوسرے شخص کے مجبور کرنے پر قسم کھانے کے بھی وہی احکام ہیں جو قصداً قسم کھانے کے ہیں یعنی اس صورت میں بھی قسم کا خلاف کرنے پر شرعاً قسم کا کفارہ لازم ہو جاتا ہے، لہٰذا پوچھی گئی صورت میں بھی قسم کا خلاف کرنے پر بلاشبہ اُس شخص پر قسم کا کفارہ لازم ہو گا۔

مجبوری میں قسم اٹھانے سے متعلق تبیین الحقائق میں ہے:”(ولو مکرھا أو ناسیا) یعني تجب فیھا الکفارۃ إذا حنث ولو کان حلف مکرھا أو ناسیا لقولہ - علیہ الصلاۃ والسلام - "ثلاث جدھن جد وھزلھن جد وعد منھا الیمین "“یعنی اگر کوئی شخص مجبوری کی حالت میں یا بھولے سے قسم کھائے، بہر صورت قسم توڑنے کی صورت میں وہ حانث ہو گا یعنی اُس پر قسم کا کفارہ واجب ہو گا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی وجہ سے کہ تین چیزیں ایسی ہیں کہ انہیں سنجیدگی سے کرنا بھی سنجیدگی ہے اور ہنسی مذاق میں کرنا بھی سنجیدگی ہے، اور ان تین میں سے ایک قسم بھی ہے۔ (تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق، کتاب الایمان، ج3، ص109، مطبوعہ ملتان)

بدائع الصنائع، فتاوی عالمگیری وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے:”والنظم للاول“ الطواعیۃ لیست بشرط عندنا فیصح من المکرہ؛ لأنھا من التصرفات التي لا تحتمل الفسخ فلا یؤثر فیہ الإکراہ کالطلاق

والعتاق والنذر وکل تصرف لا یحتمل الفسخ۔"یعنی رضامندی سے قسم کھانا ہمارے نزدیک شرط نہیں، لہذا مکرہ کی قسم بھی درست ہے، کیونکہ یہ ان تصرفات میں سے ہے جو فسخ کا احتمال نہیں رکھتے۔ پس یمین میں اکراہ مؤثر نہیں ہو گا جیسا کہ طلاق، عتاق، نذر اور ہر وہ تصرف جو فسخ کا احتمال نہیں رکھتا، اُس میں اکراہ مؤثر نہیں ہوتا۔(بدائع الصنائع في ترتیب الشرائع، کتاب الایمان، ج03، ص11، دار الکتب العلمیة، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے:"**دوسرے نے قسم کھانے پر مجبور کیا تو وہی حکم ہے جو قصداً اور بلا مجبور کیے قسم کھانے کا ہے یعنی توڑے گا تو کفارہ دینا ہو گا۔**"(بہارِ شریعت، ج02، ص300، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net